

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
بِاِذْنِ اللّٰهِ تَعَالٰی
السَّلَامُ وَ عَلَیْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ



Kitab UI Hajj

Lesson No # 15

Monday, 17TH APRIL
2017

Topic:- Yaum Al Arafah ke masail.

Total Time: 38:11

By Respected Ustaza Dr. Farhat Hashmi

9 ذوالحجہ، یوم العرفہ کے مسائل:

9 ذوالحجہ یوم العرفہ کو سورج طلوع ہونے کے بعد منی سے عرفات روانہ ہونا چاہیے۔

منی سے عرفات جاتے وقت تکبیر (الله اکبر) و تحلیل (لا اله الا الله والله اکبر) اور تلبیہ (لبیک اللهم لبیک) پکارنا مسنون ہے۔

منی سے سیدھے عرفات پہنچنے کے بجائے پہلے وادی النمرہ میں زوال آفتاب تک رکنا مسنون ہے۔

وادی النمرہ اور وادی العرفات ایک دوسرے سے متصل ہیں (یعنی ایک بڑا میدان ہے۔ جس میں ایک حصہ وادی النمرہ کا ہے اور دوسرا حصہ وادی العرفات کا ہے)۔ مسجد النمرہ کا ایک حصہ وادی العرفات میں ہے۔ مسجد کے اندر بورڈ لگا کر اس کی نشاندہی کی گئی ہے۔

زوال آفتاب کے بعد مسجد النمرہ میں امام کا خطبہ سننا پھر ظہر اور عصر کی نماز، ایک آذان اور دو اقامت کے ساتھ جمع اور قصر کر کے پڑھنا مسنون ہے۔

دونوں نمازوں (ظہر اور عصر) کے درمیان کوئی سنت اور نفل ادا نہیں کرنا چاہیے۔

دونوں نمازیں (ظہر اور عصر) ادا کرنے کے بعد میدان العرفات میں داخل ہونا مسنون ہے۔

زوال آفتاب سے قبل وقوف العرفہ جائز نہیں۔

اگر یوم العرفہ جمعہ کو ہو گا تب بھی ظہر کی نماز قصر ہی ادا کی جائے گی۔

اگر کسی شخص کو امام کے ساتھ، کسی شریعی عذر کے باعث باجماعت نماز پڑھنے کا موقع نہ ملے تو اسے اپنے خیمہ میں دونوں نمازیں (اگر افراد زیادہ ہوں تو باجماعت) جمع اور قصر ادا کرنی چاہیں۔

وقوف العرفہ حج کا سب سے اہم ترین حصہ اور فرض ہے۔ اگر یہ ادا نہ کیا جائے تو حج ادا نہیں ہوتا نہ ہی فدیہ اور دم سے اس کی تلافی ہے۔

جو عرفات نہیں پہنچا اس کا حج نہیں ہوا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا۔ " الحج العرفہ" (مفہوم) حج عرفات میں ٹھہرنے کا نام ہے۔

وقوف العرفہ کا وقت 9 ذوالحجہ کے دن زوال سے لے کر 10 ذوالحجہ کی طلوع الفجر تک ہے۔

افضل وقت مغرب تک ہے۔ لیکن اگر کوئی مغرب تک بھی نہ پہنچ سکا تو حج قضاء نہیں ہوا۔ وہ رات کو یا 10 ذوالحجہ کی صبح (طلوع الفجر سے پہلے) تک پہنچ جائے۔

جو شخص مزدلفہ کی رات یعنی 9 اور 10 ذوالحجہ کے درمیانی رات، طلوع الفجر سے پہلے عرفات میں پہنچ جائے۔ اس کا حج ادا ہو گیا۔ (مفہوم فرمان النبی)

اگر کسی شخص نے لا علمی یا غلطی سے وادی العرفات کے بجائے وادی النمرہ (کا وہ حصہ جو عرفات میں شامل نہیں) میں وقوف کیا تو اس کا حج ادا نہ ہو گا۔

جو شخص 10 ذوالحجہ کی طلوع فجر سے پہلے گھڑی بھر کے لیے بھی عرفات کے میدان میں پہنچ جائے گا۔ اس کا حج ادا ہو جاتا ہے۔

نماز ظہر اور عصر ادا کرنے کے بعد جبل الرحمة کے قریب وقوف کرنا اور کھڑے ہو کر دعائیں مانگنا مستحب ہے۔

میدان العرفہ میں کسی بھی جگہ وقوف کرنا جائز ہے۔ جبل الرحمة کے قریب جا کر وقوف کرنا افضل ہے۔

میدان العرفہ میں وقوف کے لیے قبلہ رو ہو کر کھڑے ہونا مسنون ہے۔

میدان العرفہ میں کھڑے رہنا افضل ترین ہے۔ اگر کوئی کھڑا نہیں رہ سکتا تو بیٹھ جائے اور اگر بیمار ہے اور بیٹھ نہیں سکتا تو لیٹ جانے میں کوئی حرج نہیں۔

میدان العرفات میں وقوف کے دوران ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنا مسنون ہے۔

وقوف العرفہ کے لیے جبل الرحمة پر چڑھنا یا اس کی طرف منہ کرنا سنت سے ثابت نہیں۔

منی سارے کا سارا قربان گاہ ہے۔

میدان العرفات قبولیت دعا کی بہترین جگہ ہے اور یوم العرفہ قبولیت کا بہترین دن ہے۔

میدان العرفات میں مانگنے والی بہترین دعا درج ذیل ہے۔
لا الہ الا اللہ وحده لا شریک لہ، لہ الملک ولہ الحمد وھو علی کل شیء قذیر۔

یوم العرفہ آگ سے ربائی کا دن ہے۔

میدان العرفات میں وقوف کے لیے غسل کرنا سنت سے ثابت نہیں۔

میدان العرفات میں موجود حجاج کا یوم العرفہ کا روزہ رکھنا منع ہے۔ البتہ غیر حجاج کے لیے جائز ہے۔

غیر حجاج کے لیے یوم العرفہ کے دن کا روزہ دو سال (گزشتہ ایک سال اور آنے والا ایک سال) کے گناہ معاف کرنے کا سبب بنتا ہے۔

سورج غروب ہونے کے بعد مغرب کی نماز ادا کیے بغیر میدان العرفات سے مزدلفہ آنا چاہیے۔

عرفات سے آتے وقت اطمینان، وقار اور سنجیدگی ملحوظ رکھنا ضروری ہے۔

غروب آفتاب سے قبل میدان العرفات چھوڑنے پر ایک جانور کی قربانی واجب ہے۔

منی سے عرفات اور عرفات سے مزدلفہ آتے ہوئے تلبیہ کہنا مسنون ہے۔

